Press Release

حکومتِ پنجاب نے تعمیر بینک کو ڈیجیٹل، بلاسود قرضوں کی تقسیم کے لیے شریک کار مقرر کرلیا

اسلام آباد۔ 13 اکتوبر 2016: پاکستان کے صف اول کے مائیکروفنانس بینک، تعمیر بینک نے اپنے موبائل زرعی اور مالیاتی شمولیت کے اقدامات کو وسیع تر بنیادوں پر استوار کرتے ہوئے 35 ہزار کسانوں میں دو ارب روپے کے چھوٹے ڈیجیٹل قرضوں کی تقسیم کے لیے حکومت پنجاب کے ساتھ اشتراک قائم کرلیا ہے۔ حکومتِ پنجاب کی جانب سے مجموعی طور پر 4,50,000 کسانوں کے لیے 77 ارب روپے کے چھوٹے قرضوں کے منصوبے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس اشتراک سے پاکستان میں زرعی پیداوار میں اضافے کی دیرینہ کوششوں کو تقویت پہنچے گی۔

تعمیر مائیکروفنانس بینک کو اس تاریخی منصوبے میں شریک کار مقرر کیا گیا ہے جس میں شامل قرضوں کی ڈیجیٹل تقسیم اور واپسی جیسی سہولیات کی بدولت ملک میں معاشی و سماجی ترقی کے راستے کھلیں گے۔ اس سکیم کے ذریعے نہ صرف بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے بلکہ سمارٹ فون ٹیکنالوجی کی مدد سے فصلوں اور موسم کے متعلق مفید اور جامع مشاورتی خدمات اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے کسانوں کو درپیش دیرینہ مسائل کے حل تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی کارکردگی کی براہ راست نگرانی اور جانچ کی جائے گی۔

ای۔کریڈٹ (ڈیجیٹل والٹ)، موسم کی اطلاعات، فصلوں کا کیلنڈر، ای۔زرعی بیٹھک، زرعی ٹی وی اور متعدد دیگر ڈیجیٹل سہولیات سے استفادہ میں مدد دینے کے لیے حکومتِ پنجاب کسانوں میں سمارٹ فون بھی تقسیم کررہی ہے۔

اس سے متعلق تبصرہ کرتے ہوئے تعمیر بینک کے صدر و سی ای او علی ریاض چوہدری کا کہنا تھا، ''پنجاب کی زرعی استعداد کو بروئے کار لانے کے حکومتِ پنجاب کے اس اقدام کا حصہ ہونے پر ہمیں فخر ہے۔ ہم کسانوں کو بلاسود قرضوں کی فراہمی کے عمل میں مدد فراہم کرنے اور اسے تیز تر کرنے کے لیے ٹیلی نار پاکستان، تعمیر بینک اور ایزی پیسہ کے تمام تر ٹیکنالوجی انفراسٹرکچر کو استعمال میں لائیں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ منصوبے کے مربوط اور منظم نفاذ اور نگرانی سے ہم کسانوں کی پیداوار بڑھانے کے ساتھ ساتھ ملک کی معاشی و سماجی ترقی میں بھی حصہ ڈالنے میں کامیاب ہونگے۔ ہم وزیراعلیٰ پنجاب، جناب شہباز شریف صاحب کے ممنون ہیں جنھوں نے تعمیر بینک پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اسے منصوبے کا حصہ بنایا۔''

حکومتِ پنجاب کے بلاسود قرضوں کا منصوبے کو وزارت زراعت و خزانہ۔ بینک دولت پاکستان، پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی بورڈ اور وزارتِ خزانہ کے تعاون سے پایہ تکمیل تک پہنچائے گی۔

اختتام۔

تعمیر مائیکروفنانس بینک لمیٹڈ:

تعمیر مائیکروفنانس بینک لمیٹڈ پاکستان کا پہلا باقاعدہ اور سب سے بڑا مائیکروفنانس بینک ہے اور ٹیلی نار گروپ کا حصہ ہے۔ 2005 میں قائم ہونے والا بینک، مائیکروفنانس آرڈیننس 2001 کے تحت، غربت کے خاتمے کے جذبے سے معاشرے کے نادار اور بینکنگ سہولیات سے محروم طبقے کو مالیاتی خدمات فراہم کرتا ہے۔ 2009 میں ٹیلی نار پاکستان اور تعمیر مائیکروفنانس بینک کے اشتراک سے ایزی پیسہ کا اجراء کیا گیا۔ تعمیر مائیکروفنانس کے ملک بھر میں 176 مراکز اور پچھتر ہزار سے زائد نمائندوں کے ذریعے ڈیپازٹ، قرضے، موبائل اکاونٹ، ہیلتھ انشورنس، ترسیلاتِ زر، کیش مینجمنٹ اور بینک آن وہیل جیسی مالیاتی خدمات فراہم کررہا ہے۔ 31 دسمبر 2015 کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے دوران کریڈٹ ریٹنگ کمپنی JCR-VIS نے تعمیر مائیکروفنانس بینک کو طویل مدتی بنیاد پر +A جبکہ قلیل مدتی بنیاد پر A1 درجہ بندی جاری کی۔ جاری کردہ درجہ بندی 28 اپریل 2016 کے جائزے میں مستحکم قرار پائی۔

مزید معلومات کے لیے دیکھیے: http://www.tameerbank.com

ایزی پیسہ

پاکستان کی پہلی اور سب سے بڑی برانچ لیس بینکنگ سہولت ایزی پیسہ 2009 میں ٹیلی نار گروپ اور تعمیر مائیکروفنانس بینک کے اشتراک سے قائم کی گئی۔ ٹیلی نار پاکستان کے مالک ناروے میں قائم ٹیلی نار گروپ نے حال ہی میں تعمیر مائیکروفنانس بینک کو مکمل طور پر اپنی ملکیت میں لے لیا ہے۔ ایزی پیسہ نے 800 شہروں میں پچھتر ہزار ایزی پیسہ شاپس کے ساتھ ملک بھر میں مالیاتی خدمات کا جال بچھا رکھا ہے۔ ایزی پیسہ کے دو کروڑ صارفین روزانہ چھے لاکھ پچاس ہزار ٹرانزیکشنز کرتے ہیں۔ سال 2015 کے دوران ایزی پیسہ نے پاکستان کے کل GDP میں تین فی صد حصہ ڈالا۔ ایزی پیسہ اپنے وسیع نیٹ ورک کے ذریعے صارفین کو ترسیلاتِ زر، ادائیگی، بچت اور انشورنس کے علاوہ ATM کارڈ اور IBFT خدمات بھی فراہم کرتا ہے جو 1-Link سے منسلک پاکستان بھر کے بینکوں میں قابل استعمال ہیں۔ فروری 2014 میں سپین کے شہر بارسلونا میں منعقدہ موبائل ورلڈ کانگریس میں دنیا بھر کے 250 موبائل پیسہ سروسز میں سے ایزی پیسہ کو 'دنیا کی بہترین موبائل منی سروس' سمیت دو GSMA ایوارڈ سے نوازا گیا۔

مزید معلومات کے لیے دیکھیے: www.easypaisa.com.pk